"معنویاتِ قرآن"، "مشکلاتِ قرآن" اور "قرآنِ کریم کے رسم الخط کے بارے میں نقطۂ اختلاف"!

زیرِ نظر کتاب "مطالعۂ قرآن" میں مولانا نے جہاں قرآنِ مجید کے علوم و معارف اور دعوت و اسلوب کی معجزہ طرازیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے وہاں مستشرقین کے اٹھائے ہوئے ان اعتراضات کا جواب بھی دیا ہے جو قاری کے ذہن میں شکوک و شبہات پیدا کرنے کا موجب ہو سکتے ہیں۔ مختصراً یہ کہا جا سکتا ہے کہ "مطالعۂ قرآن" مولانا موصوف کے سالہا سال کے تدبر و تفقہ فی القرآن اور ان کے مدت العمر کے شغفِ علومِ دین کا نتیجہ ہے —— ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب قرآنی افہام و تفہیم کے سلسلہ کی ایک اہم کڑی ثابت ہو گی اور کتابِ مقدس کے محبینِ صادقین علم و حکمت کے ان موتیوں کی کماحقہٗ قدر کریں گے جو صاحبِ تصنیف نے اس میں بکثرت بکھیرے ہیں۔

(۲)

نام کتاب . . . . فقہائے ہند (جلد چہارم — حصہ دوم)

مصنف . . . . مولانا محمد اسحاق بھٹی

ضخامت . . . . ۴۱۶ صفحات

قیمت . . . . ۲۵ روپے مجلد، سفید کاغذ، طباعت و کتابت آفسٹ

مولانا محمد اسحاق بھٹی کی شخصیت محتاجِ تعارف نہیں۔ آپ ادارہ ثقافتِ اسلامیہ سے وابستہ ہیں اور ادارہ کے ماہنامہ "المعارف" میں ادارتی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ زیرِ نظر کتاب ان کی اسی موضوع پر چوتھی جلد کا دوسرا حصہ ہے۔ جلد اول، دوم، سوم اور جلد چہارم کا پہلا حصہ اگرچہ ہماری نظر سے نہیں گزرا تاہم اسی کتاب سے ان کا تعارف بھی ہمیں ہوا ہے:

جلد اول —— یہ پہلی صدی ہجری سے لے کر آٹھویں صدی ہجری تک کے فقہائے ہند کے حالات پر مشتمل ہے۔ علاوہ ازیں اس دور کے سلاطین و ملوک اور علمائے کرام کے درمیان ربط و تعلق کی بھی اس میں وضاحت کی گئی ہے۔

جلد دوم —— نویں دسویں صدی ہجری کے فقہائے پاک و ہند کے حالات و سوانح، ان کی علمی فقہی خدمات اور اس دور کے ملوک و سلطان کے علمی و دینی روابط پر روشنی ڈالتی ہے۔

جلد سوم —— دسویں صدی ہجری کے فقہائے پاک و ہند کے حالات اور اس دور کے ملوک و سلاطین، جو مختلف علاقوں میں دادِ حکمرانی دیتے رہے، کے علمی پہلوؤں اور فقہاء اور والیانِ مملکت کے باہمی تعلقات وغیرہ حالات پر مشتمل ہے۔